

سچی نماز

عورتوں کی نماز

مکمل نیت نامہ

قضا تل نماز

نماز جنازہ
مسنون و دعائیں

قضا ٹے عمری نماز

قربانی و
عقیقہ کا طریقہ



نیشاپور پبلیکیشنز



ارک الوضوء کا تشہد علی اللہ وعلیٰ محمد وعلیٰ آلہ محمد
 علیہ السلام وعلیٰ اہل بیتہ وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ سائر المسلمین

تکمیل نماز
 ووضو

سید سید

جس میں

فصل فی فضائل	مکمل نیت نامہ	نماز عورتوں کی	نماز قضا و عمری	قرآنی و عقیقہ
نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ	نماز جنازہ کا بیان	سنون و مقبول دعائیں		

مرتبہ: محمد اعجاز حسین

نظر ثانی: مسوکانا عبد الباقی، قادیان، قادری مصباحی (نوا)

۴۲۲ مٹیا محل
 جامع مسجد دہلی ۶
 سراج پبلیکیشنز

نماز کے سلسلے میں حنفی مسلک کے مطابق
 بہت سی کتابیں مارکیٹ میں ملتی ہیں۔ بعض
 اہم خوبیوں کے تحت اس کتاب کو تصبیح اور
 اضافے کے ساتھ عوام کی افادیت کی خاطر
 شائع کیا جا رہا ہے۔ امید کہ شائقین
 اسے پسند فرمائیں گے اور اس کی اشاعت
 میں ہمارا بھرپور تعاون کرتے ہوئے
 حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ مدارس
 اور اسکول کے اساتذہ سے گزارش ہے کہ
 اس کے مطالعہ کیلئے اپنے طلبہ کو تاکید کریں
 اور اہل خیریت اس کو زیادہ سے زیادہ
 پدینہ تقسیم کریں۔ صحت کا پورا پورا خیال رکھا
 گیا ہے۔ اگر کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو قارئین
 و اہل علم سے گزارش ہے کہ نامہ کے پتے پر آگاہ
 کریں۔ طالب کرم:

ح

ع

کا

لکھ

۲۰ دسمبر ۱۹۴۲ء

اسلامی کلمے

کلمہ طیب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کلمہ شہادت اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا أَذْوَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کلمہ رُکفَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ

لِيَا لَا أَعْلَمُ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ

وَالشَّرْكَ وَالْكَذِبَ وَالْغَيْبَةَ وَالْبِدْعَةَ وَالنَّمِيمَةَ
وَالْفَوَاحِشَ وَالْبُهْتَانَ وَالْمَعَاصِيَ كُلَّهَا وَأَسْلَمْتُ
وَأَمَنْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

كَلِمَةُ اسْتِغْفَارٍ
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا أَوْ خَطَا سِرًّا

أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ
وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ وَسَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

أَيْمَانُ مَحْمَلٍ
أَيْمَانُ مِفْصَلٍ
أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَ
صِفَاتِهِ وَقَبْلَتْ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ ط
أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَأْتُكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ

أَيَّةُ الْكَرْسِيِّ
خَيْرُهُ وَشَرُّهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ
مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ الْإِيمَادُ بِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ط

نمازوں کی نیت عربی اور اردو میں

نماز فجر کی دو رکعت سنت

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ

تَعَالَى رَكْعَتَي صَلَاةِ الْفَجْرِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ مُتَوَجِّهًا
إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے

دو رکعت نماز فجر کی سنت رسول پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ

شریف کی طرف اللہ اکبر

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى

رَكْعَتَي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَرَضَ

فجر کی دو رکعت فرض

اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا

کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

ظہر کی چار سنت

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَوةَ الظُّهْرِ سُنَّتِ

رَسُولِ اللَّهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے چار رکعت نماز ظہر کی سنت رسول اللہ کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

ظہر کی چار رکعت فرض

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَوةَ الظُّهْرِ

فَرْضِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے ظہر کی چار رکعت فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

بعد ظہر سنت کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَي صَلَوةِ الظُّهْرِ سُنَّةَ

رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز ظہر کی سنت رسول پاک کی فرض کے بعد واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

نماز نفل

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَي صَلَوةِ النَّفْلِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز ظہر کی نفل واسطے اللہ
تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عصر کی چار رکعت سنت
نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الْعَصْرِ

سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عصر کی سنت رسول پاک
کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عصر کی چار رکعت فرض
نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الْعَصْرِ

فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عصر کی فرض واسطے
اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

مغرب کی تین رکعت فرض
نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ

صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ

الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے تین رکعت نماز مغرب
کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

مغرب کی دو رکعت سنت
تَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
رُكْعَتَيْنِ صَلَوةِ الْمَغْرِبِ

سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز مغرب کی سنت رسول
اللہ کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

عشاء کی چار رکعت سنت
تَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
أَرْبَعَةَ رُكْعَاتٍ صَلَوةِ

الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عشاء کی سنت رسول
پاک کی فرض کے قبل واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

نماز عشاء کی چار رکعت فرض
تَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ
تَعَالَى أَرْبَعَةَ رُكْعَاتٍ

صَلَوةِ الْعِشَاءِ فَرَضَ اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ
الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عشاء کی فرض
واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

نوٹ :- نفل نماز کی نیت خواہ وہ ظہر کی ہو یا مغرب یا عشاء کی سب کی نیت
ایک ہی جیسی ہے۔

عشاء کے فرض کے بعد کی سنت
تَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ
تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَوةً

الْعِشَاءُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عشاء کی سنت رسول پاک

کی فرض کے بعد واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

وَتَرْتَمِازِي نَيْتِ
تَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى ثَلَاثَ
رَكْعَاتٍ صَلَوةٍ الْوُتْرِ وَاجِبًا لِلَّهِ

تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی میں نے تین رکعت نماز وتر کی واجب واسطے اللہ تعالیٰ
کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

سُنَّتِ دَوْرُكَتِ دُخُولِ الْمَسْجِدِ
تَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ
تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَوةً

دُخُولِ الْمَسْجِدِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ

الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز

مسجد میں داخل ہونے کی سنت رسول پاک کی واسطے اللہ کے منہ میرا

کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

چار رکعت سنت قبل اجمعہ اَتَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى

أَرْبَعُ رُكْعَاتٍ صَلَوةٌ قَبْلَ الْجُمُعَةِ سُنَّةٌ رَسُولِ اللَّهِ
مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی میں نے چار رکعت نماز جمعہ کے قبل سنت رسول پاک کی
واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

جُمُعَةٍ كِي دُور كَعْتِ فَرَضٍ
نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
رُكْعَتَيْنِ صَلَوةِ الْجُمُعَةِ فَرَضٍ

اللَّهُ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ
نیت کی میں نے دو رکعت نماز جمعہ کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے
منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

جُمُعَةٍ كِي چَار كَعْتِ سُنَّتِ
نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
أَرْبَعُ رُكْعَاتٍ صَلَوةٍ بَعْدَ

الْجُمُعَةِ سُنَّةٌ رَسُولِ اللَّهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ
اللَّهُ أَكْبَرُ نیت کی میں نے بعد جمعہ چار رکعت سنت رسول پاک
کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

نَمَازِ عِيدِ الْفِطْرِ وَعِيدِ الْأَضْحَى
نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
رُكْعَتَيْنِ صَلَوةِ عِيدِ الْفِطْرِ

مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاجِبًا لِلَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا

الیٰ جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر نیت کی میں نے دو
رکعت نماز عید الفطر کی واجب چھ تکبیر زائد کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ
کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عید الاضحیٰ نماز بقدر عید کی نیت بھی عید الفطر کی نماز کی طرح ہے
صرف عید الفطر کی بجائے عید الاضحیٰ کہیں۔

دو رکعت نماز تراویح نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى
رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ التَّارَاوِيحِ سُنَّةَ

رَسُولِ اللَّهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ
نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح کی سنت رسول پاک کی
واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔
نومحط۔ فرضوں کی نیت میں اِقْتَدَيْتُ بِهَذَا الْإِمَامِ
بھی کہ جبکہ جماعت سے پڑھتا ہو۔

دُعائے قنوت نماز وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جانے
والی دعا: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ
وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي
عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنُشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُتْرِكُ
مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا لَنَعْبُدُكَ وَلَكَ نُصَلِّيُ وَنُسَبِّحُ

وَالَيْكَ لَسْنِي وَتُخْفِدُ وَتَرْجُو رَحْمَتِكَ وَتُخَشِي عَذَابَكَ
إِنَّ عَنْ أَيْدِكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھے
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ
قِنَا عَذَابَ النَّارِ اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو تین مرتبہ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا پڑھے۔

فضائل نماز احادیث کی روشنی میں

ایمان و عقیدہ صحیح کر لینے کے بعد مسلمانوں پر سب فرضوں سے
اہم فرض اور تمام عبادتوں میں بڑی عبادت نماز ہے۔ قرآن پاک اور
احادیث طیبہ میں سب سے زیادہ اسی کی تاکید آتی ہے اور اسکے چھوڑنے
پر سخت عذاب اور شدید وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔ ذیل میں اس سلسلے
کی چند حدیثیں ذکر کی جاتی ہیں کہ مسلمان اپنے آقا پیارے مصطفیٰ رسول خدا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات سنیں، عمل کریں اور دوسروں کو
عمل کی ترغیب دیں، اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماتے۔ آمین
① رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اسلام کی
بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا

معبود نہیں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور ماہ رمضان کا روزہ رکھنا (بخاری شریف)

(۲) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اعلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا، اعمال میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کیا ہے؟ فرمایا: نماز و تمت کے اندر میں نے عرض کیا پھر کیا؟ فرمایا والدین کیساتھ نیک سلوک۔ عرض کیا پھر کیا؟ فرمایا راہ خدا میں جہاد۔ (بخاری شریف) (۳) رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! بتاؤ تو کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے، کیا اسکے بدن پر میل رہ جاتے گا۔ صحابہ نے عرض کیا، اسکے بدن پر کچھ باقی نہ رہے گا، فرمایا: یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی سب خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔ (بخاری شریف) (۴) نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جاڑے میں باہر تشریف لے گئے، پت جھڑکا نہاں تھا، دو ٹہنیاں پکڑ لیں، پتے گرنے لگے، فرمایا: اے ابوذر! عرض کیا بیک یا رسول اللہ! فرمایا مسلمان بندہ اللہ تعالیٰ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جیسے اس درخت سے پتے۔ (ابوداؤد شریف بخاری شریف)

(۵) حضور نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قصد نماز ترک نہ کرو کہ جو قصد نماز ترک کرتا ہے اللہ و رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ (امام شافعی رحمہ اللہ)

وضو کرنے کا صحیح طریقہ

نیت کرنے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بعد
مسواک استعمال کی جائے پھر گٹھوں تک ہاتھوں کو پانی سے ملے اور
انگلیوں کا خلال کرے۔ پھر بائیں ہاتھ میں لوٹا وغیرہ لے کر دائیں ہاتھ
پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹھ تک تین بار پانی بہایا جائے
پھر بائیں ہاتھ پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹھ تک تین بار
پانی بہائے۔ پھر تین بار کلی کرے اس طرح کہ منہ کی تمام جڑوں
اور دانتوں کی سب کھڑکیوں میں پانی پہنچ جائے کہ وضو میں اس
طرح کلی کرنا سنت متوکلہ ہے اور غسل میں فرض ہے۔ اگر روزہ دار
نہ ہو تو ہر کلی غرغره کے ساتھ کرے۔

پھر ناک میں اگر رینٹھ لگی ہو تو بائیں ہاتھ سے صاف کر کے
سانس کی مدد سے تین بار نرم بانسوں تک پانی چڑھاتے تاکہ کوئی
بال دھلنے سے باقی نہ رہے۔ پھر چہرہ پر اچھی طرح پانی مل کر اس کو
تین بار اس طرح دھوئے کہ ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو
تک اور پیشانی کے اوپر کچھ سر کے حصے سے ٹھوڑی کے نیچے تک ہر

حصہ پر پانی بہ جاتے۔ اگر وارھی ہو تو اس طرح خلال کرے کہ
 انگلیوں کو گردن کی طرف سے داخل کرے اور سامنے نکالے اور
 اس کے بال اور کھال پر بھی پانی بہاتے۔ پھر دونوں ہاتھوں کی پانی
 مل کر پہلے دایسے ہاتھ پر بھی سرناخن سے شروع کر کے نصف بازو
 تک تین مرتبہ پانی بہاتے پھر سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں
 کے انگوٹھے اور کلمے کی انگلیاں چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے
 سرے ملا کر پیشانی کے بال اُگنے کی جگہ پر اگر بال ہوں ورنہ اس کی
 کھال پر رکھے اور سر کے اوپری حصے پر گدی تک اس طرح لیجاتے
 کہ ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں پھر وہاں سے ہتھیلیوں سے سر کے
 دونوں کروٹوں کا مسح کرتے ہوئے پیشانی تک واپس لاتے اس
 کے بعد کلمے کی انگلیوں کے پیٹ سے کان کے اندرونی حصہ کا
 مسح کرے اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح کا مسح کرے
 اور انہیں انگلیوں کی پشت سے صرف گردن کا مسح کرے پھر پانی
 سے دونوں پاؤں ملے اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں سے اس طرح خلال
 کرے کہ دایسے پاؤں کی چھنگلیاں سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے
 اور بائیں پاؤں میں انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیاں پر ختم کرے
 اور دونوں پاؤں پر انگلیوں کی طرف سے نصف پنڈلی تک

ہر بال اور ہر حصہ کھال پر تین تین بار پانی بہائے۔ (مکمل نظام شریعت)

وضو کے فرائض

- وضو میں چار فرض ہیں ① منہ دھونا پیشانی کے بالوں سے ٹھڈی کے نیچے تک اور ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک ② دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ ③ چوتھائی سر کا مسح کرنا ④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔
(رد المحتار ج ۱ ص ۶۷)

وضو کی کچھ باتیں

- ① نیت کرنا۔
- ② بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔
- ③ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔
- ④ مسواک کرنا۔
- ⑤ تین بار کلی کرنا اس طرح کہ تمام منہ کے اندر حلق کی جڑ تک پہنچ جائے۔
- ⑥ تین مرتبہ ناک کی تمام نرم جگہ میں پانی پہنچانا۔

۷ منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلاا کرنا۔

۸ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلاا کرنا۔

۹ ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

۱۰ ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔

۱۱ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

۱۲ ترتیب سے وضو کرنا۔

۱۳ اعضاء کو پے درپے دھونا ۱۴ ہر مکر وہ کو چھوڑ دینا

۱۵ داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا۔

(عالمگیری دیہار شریعت)

وضو کے مستحبات

○ جو اعضاء چوڑے ہیں مثلاً دونوں ہاتھ دونوں پاؤں تو ان میں

واپس سے دھونے کی ابتدا کریں مگر دونوں رخسارے کہ ان دونوں کو ایک

ہی ساتھ دھونا چاہئے۔ یوں ہی دونوں کانوں کا مسح ایک ساتھ ہونا چاہئے

○ انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرنا ○ اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا

○ وضو کا پانی پاک جگہ کرانا ○ اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا ○

دوسرے وقت کے لئے پانی بھر کر رکھ دینا ○ ڈھیلی انگوٹھی کو بھی پھر لینا

○ صاحب غدر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا ○ اطمینان سے وضو کرنا ○
 کانوں کے مسح کے وقت انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں داخل کرنا ○
 کپڑوں کو پٹکتے ہوئے قطرات سے بچانا ○ وضو کا برتن مٹی کا ہونا ○ اگر تانبے
 وغیرہ کا ہو تو قلعی کیا ہوا ہو ○ اگر وضو کا برتن لوٹا ہو تو بائیں طرف رکھیں ○
 ہر عضو کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیرنا تاکہ قطرے بدن پر یا کپڑے پر نہ پگیں ○
 ہر عضو کو دھوتے وقت دل میں وضو کی نیت کا حاضر رہنا ○ ہر عضو کو دھوتے
 وقت الگ الگ عضو کے دھونے کی دعاؤں کو پڑھتے رہنا ○ اعضاء وضو
 کو بلا ضرورت پونچھ کر خشک نہ کرے اور اگر پونچھے تو کچھ نمی باقی رہنے دے
 ○ وضو کر کے ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پسنگھا ہے ○ وضو کے بعد
 اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز پڑھ لے اس کو تحیۃ الوضوء کہتے
 ہیں ۔

وضو کے مکروہات

- ① وضو کیلئے ناپاک جگہ بیٹھنا یا ناپاک جگہ وضو کا پانی گرانا۔
- ② اعضاء وضو سے لوٹے وغیرہ میں پانی ٹپکانا۔
- ③ مسجد کے اندر وضو کرنا۔
- ④ پانی میں تھوکنے یا ناک سنکنا اگرچہ دریا یا حوض ہو۔
- ⑤ قبلہ کی طرف تھوکنے یا کلی کرنا۔
- ⑥ بے ضرورت دنیا کی باتیں کرنا۔

۷ ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔

۸ اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو۔

۹ چہرہ پر زور سے پانی مارنا۔

۱۰ ایک ہاتھ سے منہ دھونا کہ یہ ہندوؤں (کافروں) کا طریقہ ہے

۱۱ گلے کا مسح کرنا (جبکہ گردن کا سنت ہے)

۱۲ باتیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔

۱۳ دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

۱۴ دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا کہ وہ برص (سفید داغ)

پیدا کرتا ہے۔

۱۵ ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کر لینا۔

۱۶ کسی سنت کو چھوڑ دینا۔ (بہار شریعت)

وضو کو توڑنے والی چیزیں

پاخانہ۔ پیشاب۔ ودی۔ ندی۔ منی۔ کیڑا۔ پتھری جو

مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے کے مقام سے نکلیں۔

مرد یا عورت کے پیچھے کے مقام سے ہوا کا نکلنا۔

خون یا پیپ یا پیلے پانی کا بدن کے کسی بھی حصہ سے نکلنا

اور بہنا۔ کھانے یا پانی یا صفر کی منہ بھرتے آنا۔
اس طرح سو جانا کہ دونوں سُرین اپنی جگہ اچھی طرح نہ
جھے ہوں۔

چت یا پٹ یا کروٹ پر لیٹ کر سو جانا۔
بے ہوشی، جنون، غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں
اڑکھڑائیں۔ اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

بالغ شخص کا رکوع و سجود والی نماز میں اتنی آواز سے بہنا
کہ آس پاس والے سُسن لیں۔

دانتوں سے اس قدر خون نکلنا کہ اس سے تھوک کا رنگ
سُرخ ہو گیا۔

دکھتی ہوئی آنکھ سے پانی بہنا کیونکہ وہ پانی ناپاک ہے۔
اسی طرح کان، ناف، پستان وغیرہ میں دانا یا ناسور
یا کوئی مرض ہو ان کی وجہ سے جو پانی بہے اس سے بھی وضو
جاتا رہتا ہے۔

مسئلہ :- عورت کے آگے کے مقام سے جو خالص رطوبت
بغیر خون والی نکلتی ہے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ اگر یہ
رطوبت کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے۔

مسئلہ :- آنکھ میں دانہ تھا اور وہ پھوٹ کر آنکھ کے اندر
 ہی پھیل گیا باہر نہیں نکلا یا کان کے اندر دانہ ٹوٹا اور
 اس کا پانی سوراخ سے باہر نہیں نکلا تو ان صورتوں میں
 وضو باقی ہے۔

مسئلہ :- بلغم کی تے سے وضو نہیں ٹوٹتا جتنی بھی ہو
 وضو کے بعد کی دعا وضو کے درمیان درود شریف پڑھنا
 مستحب ہے اور وضو کر کے یہ دعا
 پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ
 مِنَ الْمُسْتَظْهِرِيْنَ ط اور کلمہ شہادت بھی پڑھے۔

غسل کا بیان

غسل کہتے ہیں نہانے کو مگر شریعت میں نہانے کا ایک
 خاص طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کرے پھر اس کے
 بعد جو نجاست بدن پر لگی ہو اسے دھو ڈالے پھر وضو کرے اسکے
 بعد سارے بدن پر تین دفعہ پانی بہائے۔

غسل کے فرائض تین ہیں ① کلی کرنا ② ناک

میں پانی ڈالنا ③ سارے بدن پر پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں

● دو نوبتوں

● بسم اللہ پڑھنا ● شرمگاہ کو غسل سے پہلے دھونا اس پر

● نجاست ہو یا نہ ہو ● وضو کرنا ● تین مرتبہ سر اور تمام بدن

● پر پانی بہانا ● قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا ● تمام بدن پر پانی مل

لینا تاکہ ہر جگہ پانی اچھی طرح پہنچ جائے ● ایسی جگہ نہ بنانا

● جہاں کوئی نہ دیکھے ● پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا۔ ●

● عورتوں کو بیٹھ کر نہانا ○ نہاتے وقت کوئی بات نہ کرنا

● کوئی دعا نہ پڑھنا۔

طریقہ غسل

پہلے دونوں ہاتھ گٹے تک تین بار دھوئے اس کے بعد

پھر جہاں نجاست لگی ہو دھوئے۔ پھر استنجا کی جگہ دھوئے

اور بسم اللہ پڑھ کر وضو کرے۔ کئی کے ساتھ غرارہ بھی کرے

لیکن اگر روزے سے ہو تو غرارہ نہ کرے صرف کئی کرے۔ ناک

میں بلنسے تک پانی لے جائے۔ پھر وضو کے بعد سارے بدن پر

تھوڑا پانی ڈال کر تیل کی طرح چھڑے اور پہلے دامنے مونڈھے پر پھر باتیں مونڈھے پر تین بار پانی بہاتے اس کے بعد تمام بدن پر تین بار پانی بہاتے اور بدن خوب ملے تاکہ کوئی جگہ پانی پہنچنے سے باقی نہ رہ جائے۔ کھلی ہوئی جگہ پر ننگا نہ ہاتے۔ مرد کو ناف سے گھٹنے تک اور عورت کو گلے سے ٹخنے تک چھپانا فرض ہے۔ اور غسل خانے وغیرہ میں ہو اور ضرورت تو نہ چھپانے میں کوئی حرج نہیں۔ عورت کے بال اگر گندھے ہوں لیکن جڑوں تک پانی پہنچ سکتا ہے کھولنے کی ضرورت نہیں ورنہ کھولنا ضروری ہے۔ اگر زیور وغیرہ پہنے ہو تو اس کو پھر اگر سوراخ میں پانی کو بہاتے۔ اگر مرد کے بال عورت کی طرح لمبے ہوں اور وہ چوٹی یا چوڑا باندھے ہوں تو بالوں کو کھول کر جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔ بغیر اس کے غسل صحیح نہیں ہوگا۔ (گلزار شریعت)

تیمم کا بیان

وضو اور غسل کے لئے جب پانی نہ مل سکے یا پانی نقصان کرے تو دو بار ہاتھ مار کر چہرہ اور ہاتھوں پر پیر لینا تیمم کہلاتا ہے۔

تیمم کا طریقہ
تیمم میں نیت فرض ہے۔ یعنی نیت کرے کہ
میں نپاکی دور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے

کے لئے تیمم کرتا ہوں۔

نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ
جھاڑ کر تمام منہ پر ملے اور جتنا حصہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا
ہے اتنے حصہ پر ہاتھ پہنچاتے پھر دوبارہ مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں
کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور
غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور حتی پاکی وضو اور
غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمم سے بھی ہوتی ہے۔

اذان و اقامت

فرض نمازوں سے پہلے اذان دینا سنت موکدہ ہے اور
شعار اسلام میں داخل ہے۔ جو شخص اذان دے۔ اسے چاہئے
کہ خارج مسجد اونچی جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ اپنے
دونوں انگلیوں کو کانوں کے دونوں سوراخوں میں ڈال کر بلند
آواز سے اذان کہے۔ اذان کے بعد جماعت سے پہلے اقامت

بکبیر) کہی جاتی ہے۔ اقامت بالکل اذان کی طرح ہے۔ صرف چند باتوں کا فرق ہے ① اقامت میں **حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ** اور **حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ** کے بعد **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** دوبارہ کے ② اقامت اذان کے مقابلہ میں دراپست آواز سے کہے ③ اقامت کہتے وقت کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں ڈالنے کی ضرورت نہیں ④ اقامت مسجد کے اندر کہے۔

تنبیہ ① اقامت میں **حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ** اور **حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ** کہتے وقت دائیں بائیں منہ کرے۔ ② امام اور مقتدی **حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ** یا **فَلَاحِ** کے وقت کھڑے ہوں۔

اذان کے کلمات
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ . اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ . حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ . حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ . فجر کی اذان میں **حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ** کے بعد

دو مرتبہ الصلوٰۃ خیر من النوم ہے۔

افان کے بعد کی دعا **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ**

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْقَضِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ
الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ
وَارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ

(انوار شریعت ص ۱۲)

نماز کے فرائض واجباً اور سنن و مکروہات

نماز میں بارہ فرض ہیں۔ جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا
نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے۔ اور ان کو نماز کے خارجی فرائض
اور شرائط نماز بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض وہ ہیں جو داخل
نماز ہیں۔ سب کی فہرست یہ ہے

شرائط نماز

① طہارت یعنی بدن اور کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔

۲) ستر عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانکنا فرض ہے۔

۳) نماز کا وقت ہونا۔

۴) قبلہ کی طرف رخ ہونا۔

۵) نماز کی نیت کرنا۔

فرائض نماز

۱) تکبیر تحریمہ

۲) قیام یعنی کھڑا ہونا۔

۳) قرأت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک

چھوٹی سورت پڑھنا۔

۴) رکوع کرنا۔

۵) سجدہ کرنا۔

۶) قعدہ اخیرہ

۷) اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جاتے

تو سجدہ سہو کرنے سے بھی نماز نہ ہوگی۔ بلکہ دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا۔

واجبات نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں

- تحریمہ میں لفظ اکبر کہنا ● الحمد پڑھنا
- اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا ● فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا ● الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا ● رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا ● دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ● پہلا قعدہ کرنا ● پہلے قعدہ میں التحيات کے بعد کچھ نہ پڑھنا ● ہر قعدہ میں التحيات پڑھنا ● لفظ السلام آخر میں دوبارہ کہنا ● ظہر و عصر میں قرأت آہستہ آہستہ پڑھنا ● امام کے لئے مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں اور فجر و جمعہ و عیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں بلند آواز سے قرأت کرنا ● وتر میں دعائے قنوت کا پڑھنا ● عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا ●
- واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی اور اگر قصد کسی واجب کو چھوڑ دیا تو دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔ سجدہ سہو سے بھی کام نہ چلے گا۔

نماز کی مستتیں

- ① تکبیر تحریمیہ کے لئے ہاتھ اٹھانا۔
- ② ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر رکھنا۔
- ③ بوقت تکبیر سر نہ جھکانا۔
- ④ تکبیر کے فوراً بعد ہاتھ باندھ لینا۔
- ⑤ پہلے سبحانک پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا۔
- ⑥ الحمد کے ختم پر اصدین آہستہ سے کہنا۔
- ⑦ رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں نہ پھیلانا۔
- ⑧ رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہنا۔
- ⑨ رکوع میں جلنے کے لئے اللہ اکبر کہنا۔
- ⑩ رکوع میں صرف اس قدر جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔
- ⑪ رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللہُ لِسُنِّ حَمْدِہَ کہنا۔
- ⑫ سجدے کیلئے اور سجدے سے اٹھنے کیلئے اللہ اکبر کہنا۔
- ⑬ سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا۔
- ⑭ کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔
- ⑮ سجدہ میں جانے کے لئے زمین پر پہلے دونوں گھٹنے ایک ساتھ

رکھنا پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی۔ اور سجدہ سے اٹھتے
وقت اس کے برعکس کرے یعنی پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک
پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے۔
سمٹ کر سجدہ کرنا۔ (۱۶)

(۱۷) دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا۔

(۱۸) دوسری رکعت کیلئے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا۔

(۱۹) دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہو کر بایاں پاؤں بچھا کر

دایہنا کھڑا کر کے بیٹھنا اور عورت کیلئے دونوں پاؤں دایہنی جانب
نکال کر بایں سرین پر بیٹھنا۔

(۲۰) دایہنا ہاتھ دایہنی ران پر رکھنا اور بایاں بایں پر۔

(۲۱) انگلیوں کو اپنے حال پر چھوڑنا اور ان کے کنارے گھٹنوں کے

پاس ہونا۔

(۲۲) شہادت پر اشارہ کرنا۔

(۲۳) تشہد کے بعد قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔

(۲۴) درود شریف کے بعد عربی میں دعا کرنا۔ اور بہتر وہ دعائیں ہیں

جو حدیثوں سے منقول ہیں۔

(۲۵) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ دُوبار کہنا پہلے دایہنی

طرف پھر بائیں طرف۔

(۳۶) ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد مختصر دعا کر کے سنتوں کیلئے کھڑا ہو جانا ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائیگا۔ (در مختار، عالمگیری وغیرہ)

نماز کے مستحبات ● قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ نظر

رکھنا ● رکوع میں پاؤں کی پیٹھ کی

طرف، سجدہ میں ناک کی طرف اور قعدہ میں گود کی طرف نظر رکھنا

● پہلے سلام میں داہنے شانے کی طرف، دوسرے میں بائیں طرف

نظر رکھنا ● جمائی آتے تو منہ بند کئے رہنا اگر نہ رکے تو ہونٹ

دانت کے نیچے دباتے اور اس سے بھی نہ رُکے تو قیام میں داہنے

ہاتھ کی پشت سے منہ ڈھانک لے اور قیام میں نہ ہو تو بائیں ہاتھ

کی پشت سے اور بلا ضرورت ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانکنا مکروہ

ہے ● تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے سے باہر نکالنا۔ عورت

کیلئے تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے کے اندر رکھنا ● جہانگ

بن پڑے کھانسی کو روکنا ● قیام کی حالت میں دونوں پنجوں

کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہونا۔ ●

مکروہات نماز یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں

● کوکھ پر ہاتھ رکھنا ● استین

سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا • کپڑے سمیٹنا • جسم کے کپڑے
 سے کھیلنا • انگلیاں چٹخانا • دائیں بائیں گردن موڑنا •
 مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا • انگڑائی لینا • منہ دھانکنا
 • کتے کی طرح بیٹھنا • مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بکھپانا •
 سجدے میں مردوں کے لئے پیٹ رالوں سے ملانا • بغیر
 عند کے چار زانو آلتی پالتی مار کر بیٹھنا • امام کا محراب کے اندر کھڑا
 ہونا • کنکریاں ہٹانا مگر جبکہ ضروری ہو تو ایک بار جاتر ہے۔
 • سامنے یا سر پر تصویر ہونا • تصویر والے کپڑے میں نماز
 پڑھنا • کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا • پیشاب، پاخانہ
 یا زیادہ بھوک کا تقاضہ ہوتے ہوئے نماز پڑھنا • سر کھول کر
 نماز میں کھڑا ہونا • آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا • انگلیاں
 چٹخانا یا قبضی باندھنا • کمر پر ہاتھ رکھنا • دھات یا چین والی
 گھڑی پہن کر نماز پڑھنا • فاسق معین کے پیچھے نماز پڑھنا مثلاً
 جو بلا عذر جماعت یا نماز ترک کرتا ہو اسکے پیچھے مکروہ ہے۔

مفسدات نماز ان چیزوں کے کرنے سے نماز فاسد ہو جاتی
 ہے • بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا
 بہت قصد یا بھول کر • زبان سے سلام کرنا یا سلام کا جواب

دینا • چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللَّهُ کہنا •
 رنج کی خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ • پورا یا تھوڑا سا
 پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا عجیب چیز سن کر
 سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا • دکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا
 • اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا • قرآن شریف
 دیکھ کر پڑھنا • قرأت میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد
 ہو جاتی ہے (جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے)
 عمل کثیر مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا گمان کرے کہ یہ شخص نماز
 نہیں پڑھ رہا ہے مثلاً دونوں ہاتھوں سے کام کرنا • قصدایا
 بھول کر کچھ کھانا پینا • سینہ قبلہ سے پھر جانا • دریا مصیبت
 کی وجہ سے رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں • نماز میں
 ہنسنا • امام سے آگے ٹھہر جانا۔ (ترمذی ج ۱ ص ۲۵)

یہ چند مفسدات لکھ دیئے گئے ہیں۔ بڑی کتابوں میں اور
 بھی لکھے ہیں۔ مثلاً بہار شریعت۔ قانون شریعت، مکمل نظام
 شریعت۔ فتاویٰ رضویہ۔ فتاویٰ امجدیہ۔ غنی بہشتی زیور
 جنتی زیور۔ نزہۃ القاری شرح بخاری اول دوم سوم۔ شافعی بہشتی
 زیور۔ سامان آخرت۔

جماعت امامت کا بیان

جماعت کی بہت تاکید آتی ہے اور اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ بے جماعت کی نماز سے جماعت والی نماز کا ثواب ستائیس گنا ہے (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۹۵)

مسئلہ :- مردوں کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی جماعت چھوڑنے والا گنہگار اور سزا کے لائق ہے اور جماعت چھوڑنے کی عادت ڈالنے والا فاسق ہے جس کی گواہی قبول نہیں کی جاتے گی۔ (رد المحتار ج ۱ ص ۱۰۱)

مسئلہ :- جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے یعنی بغیر جماعت یہ نمازیں ہوں گی ہی نہیں۔ تراویح میں جماعت سنت کفایہ ہے۔ یعنی محلہ کے کچھ لوگوں نے جماعت سے پڑھی تو سب کے ذمہ سے جماعت چھوڑنے کی بُرائی جاتی رہی اور اگر سب نے جماعت چھوڑ دی تو سب نے بُرا کیا۔ رمضان شریف میں وتر کو جماعت سے پڑھنا مستحب ہے۔ اس کے علاوہ سنتوں اور نفلوں میں جماعت مکروہ ہے۔ (رد المحتار جلد اول ص ۱۰۲)

مسئلہ :- اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کے برابر

دائیں طرف کھڑا ہو بائیں طرف یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ دو مقتدی
ہوں تو پیچھے کھڑے ہوں۔ امام کے ساتھ کھڑا ہونا مکروہ تشریفی ہے
اور دو سے زیادہ ہوں تو امام کے بغل میں کھڑا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔
مسئلہ :- پہلی صف میں اور امام کے قریب کھڑا ہونا

افضل ہے۔ لیکن جنازہ میں پھلی صف افضل ہے۔ (در مختار ص ۳۸)
مسئلہ :- امام ہونے کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص

ہے جو نماز و طہارت وغیرہ کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو۔ پھر
وہ شخص جو قرأت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں
برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو زیادہ متقی ہو۔ اگر اس میں بھی
برابر ہوں تو زیادہ عمر والا۔ پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں پھر
زیادہ تہجد گزار۔ غرضیکہ چند آدمی برابر درجے کے ہوں تو ان میں جو
شرعی حیثیت سے فوقیت رکھتا ہو وہی زیادہ حقدار ہے۔

مسئلہ :- فاسق معان جیسے شرابی۔ زنا کار۔ جواڑی۔
سود خوار۔ واڑھی منڈانے والا یا کٹاکر ایک مشیت سے کم رکھنے
والا ان لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے پیچھے نماز
مکروہ تحریمی ہے اور نماز کو دہرانا واجب ہے۔

مسئلہ :- قادیانی۔ رافضی۔ خارجی۔ وہابی اور دوسرے

تمام بندہ ہوں کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز و گناہ ہے۔ اگر غلطی سے
پڑھ لی تو پھر سے پڑھے۔ اگر دوبارہ نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔

قرأت کا بیان

قرأت یعنی قرآن شریف پڑھنے میں اتنی آواز ہونی چاہئے کہ
اگر بہرانہ ہو اور شور و غل نہ ہو تو خود اپنی آواز سن سکے اگر اتنی آواز بھی
نہ ہوئی تو قرأت نہیں ہوئی اور نماز نہ ہوگی۔ (در مختار ج ۱ صفحہ ۲۵۹)

مسئلہ :- فجر میں اور مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں
اور جمعہ و عیدین و تراویح اور رمضان کی وتر میں امام پر جہر کیساتھ
قرأت کرنا واجب ہے اور مغرب کی تیسری رکعت میں اور عشاء
کی تیسری اور چوتھی رکعت میں اور ظہر و عصر کی سب رکعتوں میں
آہستہ پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ :- جہری نمازوں میں اکیلے کو اختیار ہے چاہے
زور سے پڑھے چاہے آہستہ مگر زور سے پڑھنا افضل ہے۔

مسئلہ :- قرآن شریف الٹا پڑھنا مکروہ تحریمی ہے
مثلاً پہلی رکعت میں قل ہو اللہ اور دوسری میں تبت یداً پڑھنا۔
مسئلہ :- درمیان سے ایک چھوٹی سورہ چھوڑ کر پڑھنا

مکروہ ہے جیسے پہلی میں قل ہو اللہ اور دوسری میں قل اَعُوذُ
بِرَبِّ النَّاسِ پڑھی اور درمیان میں صرف ایک سورہ قل اَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ چھوڑ دی۔ لیکن ہاں اگر درمیان کی سورہ پہلے سے
بڑی ہو تو درمیان میں ایک سورہ چھوڑ کر پڑھ سکتا ہے۔

سجدہ سہو جو چیزیں نماز میں واجب ہیں اگر ان میں سے

کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے تو اس
کی کمی پوری کرنے کے لئے سجدہ سہو واجب ہے اور اس کا طریقہ
یہ ہے کہ نماز کے آخر میں التَّحِيَّات پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام
پھیرنے کے بعد دو سجدہ کرے اور پھر التَّحِيَّات اور درود شریف
اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔

اگر قصد کسی واجب کو چھوڑ دیا تو سجدہ سہو کافی نہیں بلکہ
نماز کو دہرا نا واجب ہے۔ (در مختار ج اول ص ۹۲)

مسئلہ :- ایک نماز میں اگر بھول سے کئی واجب
چھوٹ گئے تو ایک مرتبہ وہی دو سجدے سہو کے سب کے لئے
کافی ہیں چند بار سجدہ سہو کی ضرورت نہیں۔ (در مختار)

مسئلہ :- پہلے قعدہ میں التَّحِيَّات پڑھنے کے بعد
تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے میں اتنی دیر لگا دی کہ اللہمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ پڑھ کے تو سجدہ ہو واجب ہے چاہے کچھ
 پڑھے یا خاموش رہے۔ دونوں صورتوں میں سجدہ ہو واجب ہے
 اس لئے دھیان رکھ کر پہلے قعدہ میں التحیات ختم ہوتے ہی فوراً
 تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

چند سوریں

سورۃ فاتحہ
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ • اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •
 مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ • اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْزُ •
 اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ • صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ • غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ • آمين

سورۃ کوثر
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •
 اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ • فَصَلِّ

لِرَبِّكَ وَانْحَرْ • اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ •
 سورۃ کافرون
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ • لَا اَعْبُدُ

مَا تَعْبُدُونَ • وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ •
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ
مَا أَعْبُدُ • لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ •

سورة نصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ •
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ • وَ
رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا •
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّكَ كَانَ تَوَّابًا •

سورة لہب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ •
تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ •
مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ • سَيَصْلَىٰ نَارًا
ذَاتَ لَهَبٍ • وَامْرَأَتُهُ حَبَّالَةَ الْخَطَبِ • فِي
جِيدٍ مَّاحَبِلٍ • مِّنْ مَّسَدٍ •

سورة اخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ •
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ • اللَّهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ • وَلَمْ يُولَدْ • وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ •

سورة فلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ • مِن شَرِّ مَا خَلَقَ • وَ

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ • وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
 فِي الْعُقَدِ • وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ •
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ •
 سُورَةُ النَّاسِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ • مَلِكِ
 النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ • مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ •
 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ • مِنَ الْجِنَّةِ
 وَالنَّاسِ •

نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ

سوال نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو قبلہ رو دونوں
 پاؤں کے پنجوں میں چار انگلیں کا فاصلہ کر کے کھڑا ہوا اور دونوں
 کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی نو سے چھو جائیں اس
 حال میں کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا
 ہوا ہاتھ نیچے لاکر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
 تَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ۔

پھر تَوَازُّعِی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پھر
 تَسْمِيہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اُکھڑے
 آئین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا
 ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا
 رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لے اس طرح کہ ہتھیلیاں
 گھٹنے پر ہوں، انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ کھچی ہو اور سر پیٹھ
 کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ
 الْعَظِيْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَ لا کہتا ہوا سیدھا کھڑا
 ہو جائے اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
 کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین
 پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی
 رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائے اور بازوؤں
 کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے
 اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُوحے ہوں۔
 اور ہتھیلیاں کھچی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم
 تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور
 دامن اُگھڑ کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور بایں قدم

بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رالوں
 پر گھٹنوں کے پاس رکھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے
 کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھاتے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں
 کے بل کھڑا ہو جاتے۔ اب صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر قرأت
 شروع کرے پھر پہلے کی طرح رکوع سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر
 بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

الشَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
 عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصُّلِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو دلہنے
 ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بناتے اور چھنگلیاں اور اس
 کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے
 مگر اس کو ہلاتے نہیں۔ اور کلمہ الا پر گرا دے اور سب انگلیاں
 فوراً سیدھی کر لے اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ
 کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد
 کے ساتھ سورہ ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز

نتم کرے گا اس میں تشہد کے بعد دو دوسریں پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

پھر دعائے ماثورہ پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِإِمْرَأَتِي وَلِوَالِدِهَا
لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ
مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے۔ اس کے بعد اپنے
موندھے کی طرف منہ کر کے السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
کے پھر بائیں طرف۔ اب نماز پوری ہو گئی۔

سلام پھیر کر امام دائیں یا بائیں طرف منہ کرے اسلئے کہ سلام
کے بعد مقتدیوں کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ
السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ
وَتَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

عورتوں کی نماز

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں
بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں۔ ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھیں بلکہ
بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر دائیں ہتھیلی
رکھیں، رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ تھوڑا جھکیں یعنی صرف
اس قدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جاتے پیٹھ سیدھی نہ
کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھ دیں اور ہاتھوں
کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں
کی طرح خوب سیدھا نہ کر دیں۔ عورتیں سمت کر سجدہ کریں۔
یعنی بازو کروٹوں سے ملا دیں اور پیٹ پر ان سے اور ان پٹیلوں
سے اور پٹیلوں پر ان سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ

دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں۔
 عورتیں بھی کھڑی ہو کر نماز پڑھیں۔ فرض اور واجب یعنی نمازیں
 بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ کریں عورت
 مرد کی امامت سرگز نہیں کر سکتی اور صرف عورتیں جماعت کریں یہ
 مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں

جنازہ کا بیان

میت کو نہلانا فرض کفایہ
 ہے بعض لوگوں نے غسل

دیدیا تو سب سے ساقط ہو گیا۔ نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس
 چارپائی یا تخت یا تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو۔ اس کو تین یا پانچ یا سا
 بار دھوئی دیں یعنی جس چیز میں وہ خوشبو سلگتی ہو اسے اتنی بار
 چارپائی وغیرہ کے گرد پھرائیں اور اس پر میت کو لٹا کر ناف سے
 گھٹنے تک کسی کپڑے سے چھپا دیں۔ پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر
 کپڑا پیٹ کر پہلے استنجا کراتے پھر نماز کے ایسا وضو کراتے،
 یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں پھر

پاؤں دھوئیں۔ مگر میت کے وضو میں گٹھوں تک پہلے ہاتھ دھونا
 اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے ہاں کوئی کپڑا یا دلی
 کی پھریری بھگو کر دانتوں اور مسوڑھوں اور ہونٹوں تھنوں پر
 پھیر دیں۔ پھر سر اور ڈاڑھی کے بال ہوں تو گل خیر دے دھوئیں
 یہ نہ ہو تو پاک صابن یا بسن یا یہ نہ ہو تو خالی پانی ہی کافی ہے
 پھر باتیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیری کا پانی بہائیں
 کہ ٹخنہ تک پہنچ جاتے۔ پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر یوہی کریں اور
 بیری کے پتے کا جوش دیا ہو یا پانی نہ ہو تو خالص پانی نیم گرم کافی
 ہے۔ پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ پیچے کو پیٹ پر ہاتھ
 اچھیریں۔ اگر کچھ نکلے تو دھو ڈالیں وضو اور غسل دوبارہ نہ کریں
 پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کا فور کا پانی بہائیں۔ پھر اس کے
 بدن کو کسی کپڑے سے دھیرے دھیرے پوچھ دیں۔

انتہیاء:۔ ایک بار سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے
 اور تین مرتبہ سنت۔ جہاں غسل دیں مستحب یہ ہے کہ پردہ
 کر لیں کہ سوائے نہلانے والوں اور مددگاروں کے دوسرا نہ دیکھے
 وضو پہلے ہونا چاہئے نہ ہلانے کے بعد وضو لغو ہے۔

کفن کا بیان میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے۔ کفن

کے تین درجے ہوتے ہیں۔ ضروری۔ کفایت۔ سنت۔ مرد کیلئے
کفن سنت تین کپڑے ہیں۔ لفافہ۔ ازار۔ قمیص۔ اور عورت
کے لئے کفن سنت پانچ کپڑے ہیں۔ لفافہ۔ ازار۔ قمیص۔ اور ٹھنی
اور سینہ بند۔

کفن کفایت مرد کے لئے دو کپڑے ہیں۔ لفافہ و ازار عورت
کے لئے کفن کفایت تین کپڑے ہیں۔ لفافہ۔ ازار۔ اور ٹھنی۔ یا
لفافہ، قمیص۔ اور ٹھنی۔

کفن ضرورت۔ مرد عورت دونوں کے لئے جو میسر آتے اور
کم از کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔ (عالمگیری وغیرہ)

کفن پہنانے کا طریقہ

میت کو غسل دینے کے بعد
بدن کسی پاک کپڑے سے
آہستہ پوچھ لیں تاکہ کفن تر نہ ہو۔ اور کفن کو ایک یا تین یا پانچ
یاسات بار دھونی دے لیں اس سے زیادہ نہیں۔ پھر کفن یوں
بچھائیں کہ پہلے بڑی چادر پھر ازار (تہ بند) پھر کفنی پھر
میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں اور ڈاڑھی اور تمام بدن
پر خوشبو ملیں اور مواضع سجود یعنی ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے
اور قدم پر کافور لگائیں پھر تہ بند لپیٹیں پہلے بائیں طرف سے

پھر دائی طرف سے۔ پھر لفافہ لپیٹیں پہلے بائیں پھر دائیں طرف
 سے تاکہ داہنا اوپر رہے اور سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں کہ
 اڑنے کا ڈر نہ رہے۔ غورت کو کفن پہنا کر اس کے بال کے دو
 حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ کے اوپر ڈال دیں اور اور ٹھنی آدھی
 پیٹھ کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب کے ڈال دیں کہ
 سینہ پر رہے کہ اسکی لمبائی آدھی پیٹھ سے سینہ تک ہے
 اور چوڑائی ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک۔ اور یہ جو
 لوگ کیا کرتے ہیں کہ زندگی کی طرح اڑھاتے ہیں محض بے جا و
 خلاف سنت ہے۔ پھر بدستور ازار و لفافہ لپیٹیں پھر سب کے
 اوپر سینہ بند پستان کے اوپر سے ران تک لا کر باندھیں۔

نماز جنازہ کا طریقہ جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے کہ
 ایک نے بھی پڑھ لی تو سب

بری الذمہ ہو گئے۔ ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہگار
 ہوا۔ اس کی فرضیت کا جو انکار کرے کافر ہے۔

نماز جنازہ کی پہلے یوں نیت کرے تَوَيْتُ اَنْ اُودِيَ
 بِاللهِ تَعَالٰی اَرْبَعًا تَكْبِيْرَاتٍ صَلَوٰةُ الْجَنَازَةِ. اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلَىٰ وَالِدَيْ هَذَا الْمَيِّتِ اِقْتَدِیْتُ بِهَذَا

اَلَا مَامُ مُتَوَجِّهًا اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 پھر کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لئے اور مات
 کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثناء پڑھے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اِسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ
 وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے
 اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے۔ بہتر درود شریف یہ ہے
 جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ اگر کوئی دوسرا درود پڑھے جب بھی
 سحر ج نہیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے، اور اس کے بعد
 اپنے اور میت کے لئے نیز تمام مومنین و مومنات کے لئے
 دُعائے جنازہ پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کے ہاتھ چھوڑ دے اور
 دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نوٹ : میت اگر نابالغ لڑکا ہے تو تیسری تکبیر کے
 بعد وہ دعا پڑھے جو نابالغ لڑکا کے لئے ہے۔ اور اگر نابالغ لڑکی
 ہے تو وہ دعا پڑھے جو نابالغ لڑکی کیلئے ہے۔ اور جسے یاد نہ ہو
 بچوں کے لئے بھی بڑی میت کی دعا پڑھ لے۔

قبر میں میت کے اتارنے وغیرہ کی دعا
 میت کی آنکھیں بند کرتے وقت

اس کے اعضا کو سیدھا کرتے وقت، غسل کے وقت، کفن پہنانے کے وقت چار پائی یا تابوت وغیرہ پر رکھتے وقت اور قبر میں میت کے اتارتے وقت یہ دعا مستحب ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ

قبر پر مٹی دیتے وقت یہ پڑھے :

- مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ
- وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ
- وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى

پہلی دفعہ

دوسری

تیسری

دُعائے جنازہ

بڑی میت کیلئے **اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا**
وَشَاهِدِنَا وَعَائِدِنَا
 صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا **اللّٰهُمَّ مَنْ**
أَحْيَيْتَهُ مَنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ
مَنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ط
 نابالغ لڑکے کیلئے **اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرِطًا وَ**

اجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُسْقِنًا
نَايِلًا لِرُكِيِّ كَيْلَةٍ
اجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا
اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُسْقِنَةً

دُعَاةٌ عَقِيقَةٌ
اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي
فُلَانٍ دَمُهَا يَدٌ مِنْهُ وَلَحْمُهَا
يَلْحَمُهُ وَعَظْمُهَا يَعْظِمُهُ وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهُ
وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِي ابْنِي
مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ

اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو ایسا کہے ورنہ دوسرا ابنی
کی جگہ فلان ابن فلان یعنی اس لڑکے کا نام والد کے
نام کے ساتھ لے۔ (جیسے اعجاز حسین قادری ابن عبدالرؤف)
اور اگر لڑکی کا عقیقہ ہو تو اس کو یوں پڑھیں:

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ بِنْتِي فُلَانَةٍ دَمُهَا
يَدٌ مِنْهَا وَلَحْمُهَا يَلْحَمُهَا وَعَظْمُهَا يَعْظِمُهَا
وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهَا وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهَا
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِبِنْتِي مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللَّهِ

اللَّهُ أَكْبَرُ -

نیت قربانی اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ قَطَرَ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ حَنِیْفًا وَ

مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۖ إِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ
مَحَیَّایْ وَمَمَاتِیْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۖ لَا شَرِکَ
لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اللَّهُمَّ

مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ ۖ پڑھ کر ذبح کرے
ذبح کے بعد اگر اپنی طرف سے قربانی کی ہے تو اس طرح کہے:
اللَّهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ إِبْرَاهِیْمَ
وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ۖ

اگر کسی دوسرے کے نام سے کرے تو لفظ مِنِّیْ کی جگہ
مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کہے۔ جیسے اعجاز حسین قادری
ابن عبد الرؤف قادری۔

مکمل طریقہ فاتحہ مع ثبوت فائز

سند دلائل پر مبنی فاتحہ کے موضوع پر ایک اہم کتاب ہندی

سنون و مقبول دعائیں

دعا گھر میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
خَیْرَ السُّوْلِجِ وَخَیْرَ

اَلْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے
اور بہتر نکلنے کا اللہ کے نام سے داخل ہوتے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا

گھر سے باہر نکلنے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی
اللّٰهِ وَلَا اَمْنَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ ط ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے
اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے باز رہنے اور عبادت و نیکی
کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

کھانا شروع کرتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی
بُرْکَةِ اللّٰهِ ط (مستدرک)

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا

دعوت کھانے میں دعا پڑھے | اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ
اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ

سُنْ سَقَانِي ۝ ترجمہ : اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو
اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

کھانیکے بعد یہ دعا پڑھے
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَطَمَنَا
وَسَقَانَا وَهَدَانَا

جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ترجمہ : تمام خوبیاں اس

اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہدایت دی اور مسلمان بنایا

سوئے وقت یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ
وَأُحْيَى ۝ (بخاری مسلم شریف)

ترجمہ : اے اللہ میں تیرا نام لے کر مروں اور تیرا نام لیکر
زندہ رہوں۔

اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار الْحَمْدُ

لِلَّهِ اور ۳۴ بار اللَّهُ أَكْبَرُ پھر ایک مرتبہ آیت الکرسی

ایک بار سورۃ فاتحہ اور ایک بار سورۃ اخلاص اور ایک بار

سورۃ کافرون۔ اس کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْتَّوْبُ إِلَيْهِ (تین مرتبہ پڑھے)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جِنْدے سے بیدار ہو تو یہ پڑھے
أَحْيَانَا بَعْدَ مَا

اَمَّا تَاوَالِيَهُ النَّشُورُ (بخاری و مسلم) ترجمہ : سب
خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا بعد موت
دینے کے اور اسی طرف جانا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت النخلا جاتے وقت

ترجمہ : اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے
مردہوں یا عورت۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۹۳۶)

عُفْرَانِكَ کہے اسکے
بیت النخلا سے نکلنے وقت بعد یہ دعا پڑھے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي
ترجمہ : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے
ایذا دینے والی چیز دور کی، اور مجھے عافیت دی۔

نیا لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے
الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي كَسَانِي

مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ط (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ : سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو
کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرمگاہ کو چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی

میں اس سے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔

سفر کا ارادہ ہو تو اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحْوَالُ وَبِكَ اَسَاوِرُ (حصہ چہین)

ترجمہ : اے اللہ میں تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی رحمت سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیرے ہی فضل سے چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے تو کسی چیز پر سوار ہو تو بِسْمِ اللّٰہ کہے اور جب بیٹھ جائے تو الْحَمْدُ

اللہ کہے پھر یہ دعا پڑھے :-

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ترجمہ : اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کر دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اس کو قبضہ میں کرنے والے نہ تھے۔

اسٹیشن پر اترتے وقت اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا

خَلَقَ ترجمہ : اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

کسی شہر یا بستی میں داخل ہو تو **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ**
لَنَا فِيْهَا کہے

اس کے بعد یہ پڑھے: **اَللّٰهُمَّ اَرْسُلْنَا جَنَّا هَا وَحَبِّبْنَا**
اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا (طبرانی)
ترجمہ: اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے نصیب کر اور یہاں
کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت پیدا فرما اور یہاں
کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دل میں ڈال۔

جب کوئی نعمت ملے **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ**
بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت
سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

بازار میں داخل ہو تو یہ پڑھے **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

لَهُ الْاَمْلٰكُ وَلَهُ الْحَبْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے۔ اس کا
کوئی شریک نہیں، اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد

وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے۔ اسے
 موت نہ آنے کی اسکے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے
جب شتی پر بیٹھے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبِ هَا
 وَمُرْسِهَاتِ رَبِّي

لَغْفُورٌ رَّحِيمٌ ط ترجمہ : اللہ کے نام سے اس کا
 جاری ہونا اور رکنا ہے۔ بے شک میرا پروردگار مغفرت
 اور رحم کرنے والا ہے۔

آئینہ دیکھ کر پڑھے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَمَا
 خَلَقَنِي فَحَسَنُ

خُلِقْتُ ط ترجمہ : اے اللہ جس طرح تو نے میری ظاہری
 صورت اچھی بنائی اسی طرح میری عادت و سیرت بھی اچھی بناو
آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت اللَّهُمَّ
 مَتِّعْنِي

بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ط ترجمہ : اے اللہ مجھے فائدہ دے
 کان اور آنکھ سے۔

مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ
 ترجمہ : ہم اللہ کے ہیں

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مصحف کے وقت
یَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ
اشرہاری اور تمہاری مغفرت کے

خالی گھر میں داخل ہونے وقت
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ترجمہ : اے اللہ کے رسول
آپ پر درود و سلام ہو

رَمَضَانَ الْمُبَارَكُ

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے (القرآن)

رُوزَہ کی نیت
لَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ عَدَدَ اللَّهِ
تَعَالَى مِنْ فَرَضِ رَمَضَانَ
ہذا۔

افطار کی نیت
اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ
أَمَنْتُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
عَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

تراویح :- رمضان المبارک میں بعد نماز عشاء ۲۰ رکعت

نماز تراویح باجماعت ادا کرنا سنت ہے۔
 تراویح کی دعاء:- سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ
 سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَّاتِ
 وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ
 سُبُّوهُ وَسَلِّسُوا رَبَّنَا وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالشُّرُوحِ
 اللَّهُمَّ اجْزِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ

پنج سو روضہ مع الوضیفہ

اس مجموعہ وظائف کو دیکھ کر ہی اندازہ ہوگا کہ ادارہ نے
 کتنے دلکش اور خوبصورت انداز میں اس مجموعہ وظائف کو
 یکجا کیا گیا ہے۔

کتابت و طباعت صاف ستھری دیدہ زیب ٹائپل

آج ہی طلب فرمائیں!

قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ

جن لوگوں کے ذمے زیادہ قضا نمازیں ہوں ورنہ جلد

ازجدا انھیں ادا کرنا چاہیں۔ ان کے لئے شریعت کی روشنی میں چند سہولیات ہیں۔ پہلی سہولت یہ ہے کہ ہر رکعت کے رکوع اور سجدہ میں تین بار سبحان ربی العظیم، سبحان ربی الاعلیٰ کی جگہ صرف ایک بار کہیں مگر یہ ہستیہ یاد رکھیں کہ جب آدمی رکوع میں پورا پہنچ جائے اس وقت ساجد کا مین شروع کرے اور جب عظیم کا مین ختم کرے اس وقت رکوع سے سر اٹھائے اسی طرح جب سجدوں میں پورا پہنچ جائے تو تسبیح شروع کرے اور پوری تسبیح پڑھ کر سجدے سے سر اٹھائے رکوع سجدوں میں آتے جاتے تسبیح پڑھنا بہت بڑی غلطی ہے۔

دوسری سہولت یہ کہ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سبحان اللہ تین بار پڑھ کر رکوع میں چلے جائیں مگر وہی خیال یہاں بھی ضرور رہے کہ سیدھے کھڑے ہو کر سبحان اللہ شروع کریں اور سبحان اللہ پورا کھڑے کھڑے کہہ کر رکوع کے لئے سر جھکا لیں۔ یہ تخفیف صرف فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں ہے۔ وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد اور سورۃ دونوں پڑھنا ضروری ہیں۔ تیسری سہولت یہ ہے کہ آخری تحیات کے بعد درود ابراہیمی اور دعا کی جگہ صرف اللھم صل علی محمد و آلہ کہہ کر سلام پھیر دیں۔ چوتھی سہولت یہ ہے کہ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ فقط ایک یا مین بار رب اغفر لی کہیں۔ نیت یوں کریں۔ نیت کی میں نے پہلی فجر کی جو مجھ سے قضا ہوئی یا پہلی ظہر کی کی جو مجھ سے قضا ہوئی۔ اسی طرح دوسری قضا نمازوں کو پورا کریں۔

نوٹ: یہ سہولتیں ان لوگوں کیلئے ہیں جنکی بہت ساری نمازیں قضا ہو چکی ہیں۔ قصداً نماز قضا کرنا والا سخت گنہگار اور مستحق عذاب نارا ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ)

دُرودِ جُمعہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِلَهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھے، تمام جہاں سے زیادہ حضور کی عظمت دل میں جلتے، حضور کی شان گھٹانیوالوں، بد مذہبوں، کفار اور ان سے دور رہے۔ وہ اگر اس درود مقبول کو ہر روز یا ہر جمعہ بعد نماز فجر یا بعد نماز جمعہ یا عصر مدینہ منورہ کی جانب (یعنی قبلہ سے دلہنہ ہاتھ ترچھے) دست بستہ کھڑے ہو کر پڑھے بیشمار ثواب پائے۔ اس درود کو ایک بار پڑھنے سے سو درود کا ثواب ملتا ہے تو جس نے سو بار پڑھا گو یا اس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب پایا۔ بہتر ہے کہ بعد نماز جمعہ دو چار دس بیس افراد مل کر پڑھیں اس کے چالیس فائدے ہیں۔ یہاں چند ذکر کئے جاتے ہیں ● اس

فضائل و فوائد

- درد شریف کے پڑھنے والے پر خدا تعالیٰ تین ہزار رحمتیں نازل فرمائیگا ● اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا ● پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا ● پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا ● اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے ● اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کیساتھ رکھے گا ● اسکے مال میں ترقی اور برکت دے گا ● اسکی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت دے گا ● دشمنوں پر غلبہ دے گا ● دلوں میں اس کی محبت رکھے گا ● کسی دن خواب میں برکت زیارت اقدس سے مشرف ہوگا ● ایمان پر خاتمہ ہوگا ● قیامت میں حضور کی شفاعت نصیب ہوگی ● اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔ ●

نقشہ تعداد رکعات ترتیب کے ساتھ

فجر	سنت ہونکہ	فرض				مجموعی تعداد
ظہر	سنت ہونکہ	فرض	سنت ہونکہ	نفل		۱۲
عصر	سنت ہونکہ	فرض				۸
مغرب	فرض	سنت ہونکہ	نفل			۷
عشاء	سنت ہونکہ	فرض	سنت ہونکہ	نفل	واجب اور	۱۷
جمعہ	سنت ہونکہ	فرض	سنت ہونکہ	غیر ہونکہ	نفل	۱۴
عیدین	واجب					۲
قارون	سنت ہونکہ	تہجد	اشراق	پیشک	اولین	۱۰

نوٹ :- قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی عورتوں اور بچوں کو نماز کی تاکید کریں۔ اور خود بھی نماز کی پابندی کریں۔

لاکھوں سلام

از: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان
صاحب بریلوی قدس سرہ

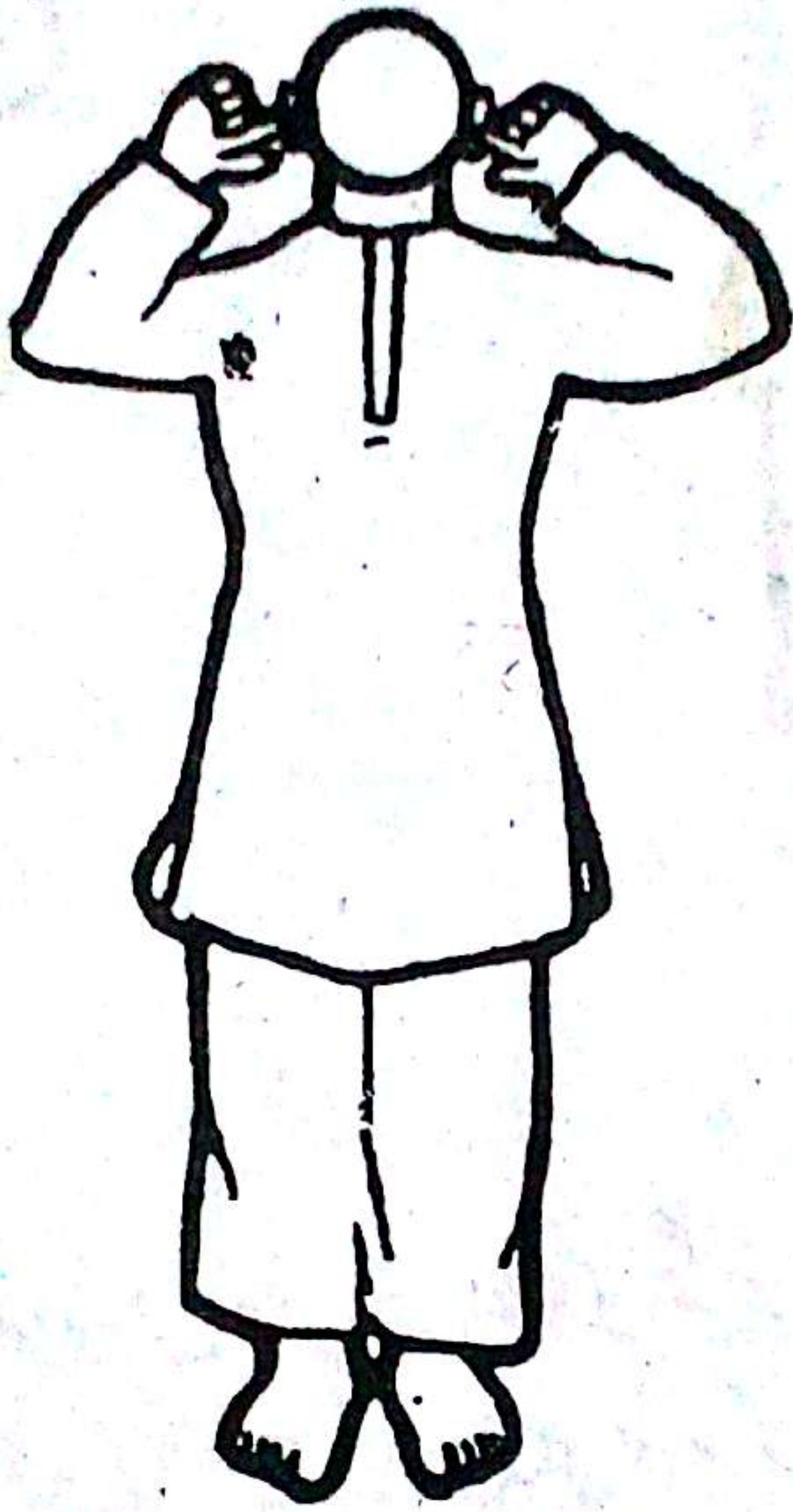
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
شہرِ یارِ ازم تا جدِ احسم
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
وردِ نزدیک کے سننے والے وہ کان
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
ایک میل ہی رحمت میں دعویٰ نہیں

شمعِ نریم رسالت پہ لاکھوں سلام
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
اس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدری کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

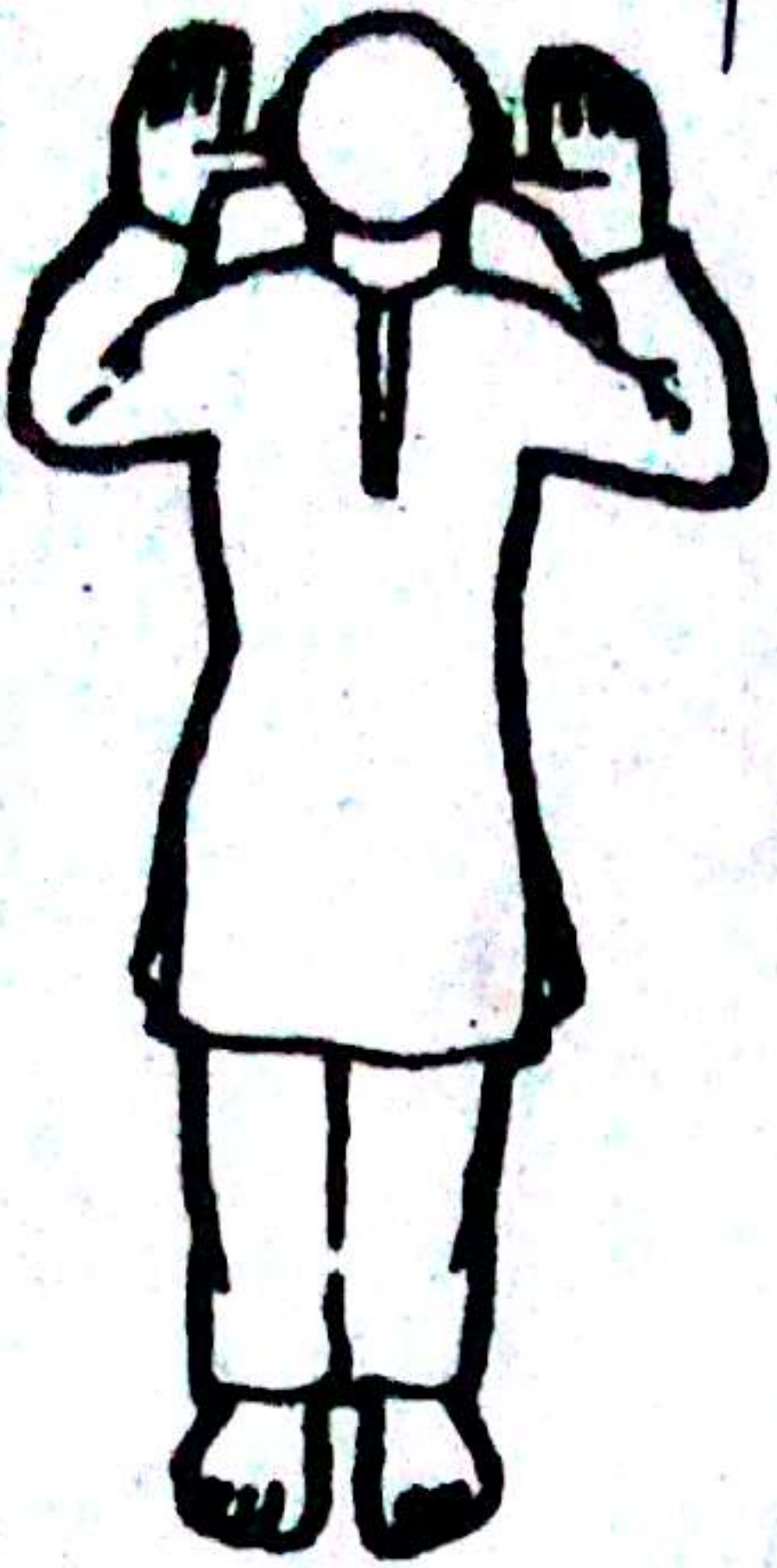
اذان



اذان

ہر فرض نماز کی اذان اس کے وقت میں اونچی جگہ پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر
 با آواز بلند مھر مھر کر کہو شہادت کی انگلیاں کانوں میں رکھ لو۔ "حی علی الصلوۃ
 کہتے ہوئے دائیں طرف اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے بائیں طرف منہ پھیرے۔"

تکبیر تحریمہ اور قیام



تحریمہ

تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ اس طرح کانوں تک اٹھاؤ کہ انگوٹھے کانوں کی لو کے مقابل ہوں اور انگلیاں سیدھی اور کھلی رہیں ہتھلیاں قبلہ رخ رہیں اور سر کونہ جھکاؤ۔

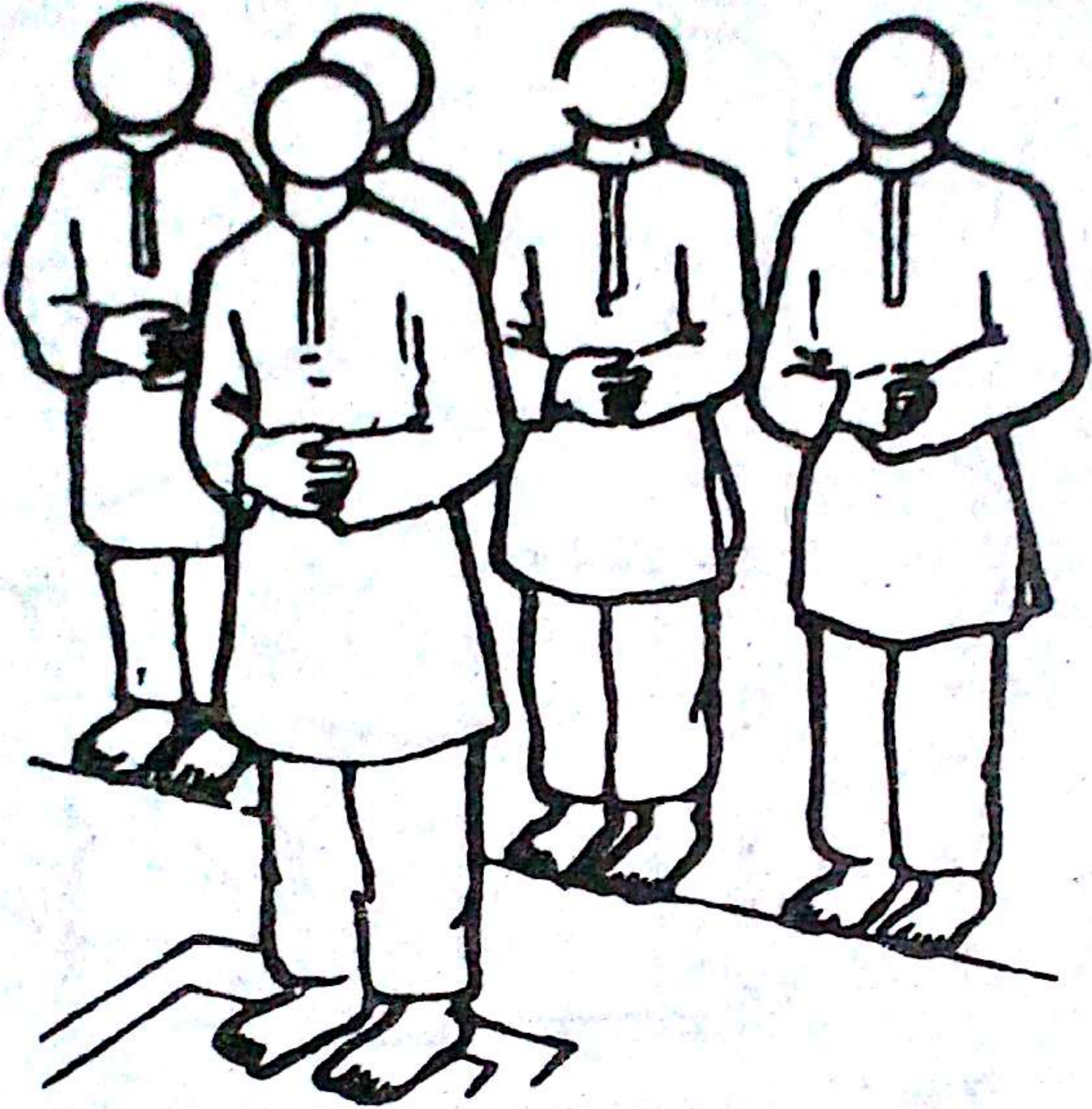
تکبیر تحریمہ

یعنی اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھ لو کہ داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پیٹھ پر رہے اور انگوٹھے اور چھنگلیاں کے حلقہ سے بائیں پہنچ کو پکڑ لو باقی تین انگلیاں کلانی پر چھپی رہیں۔

قیام

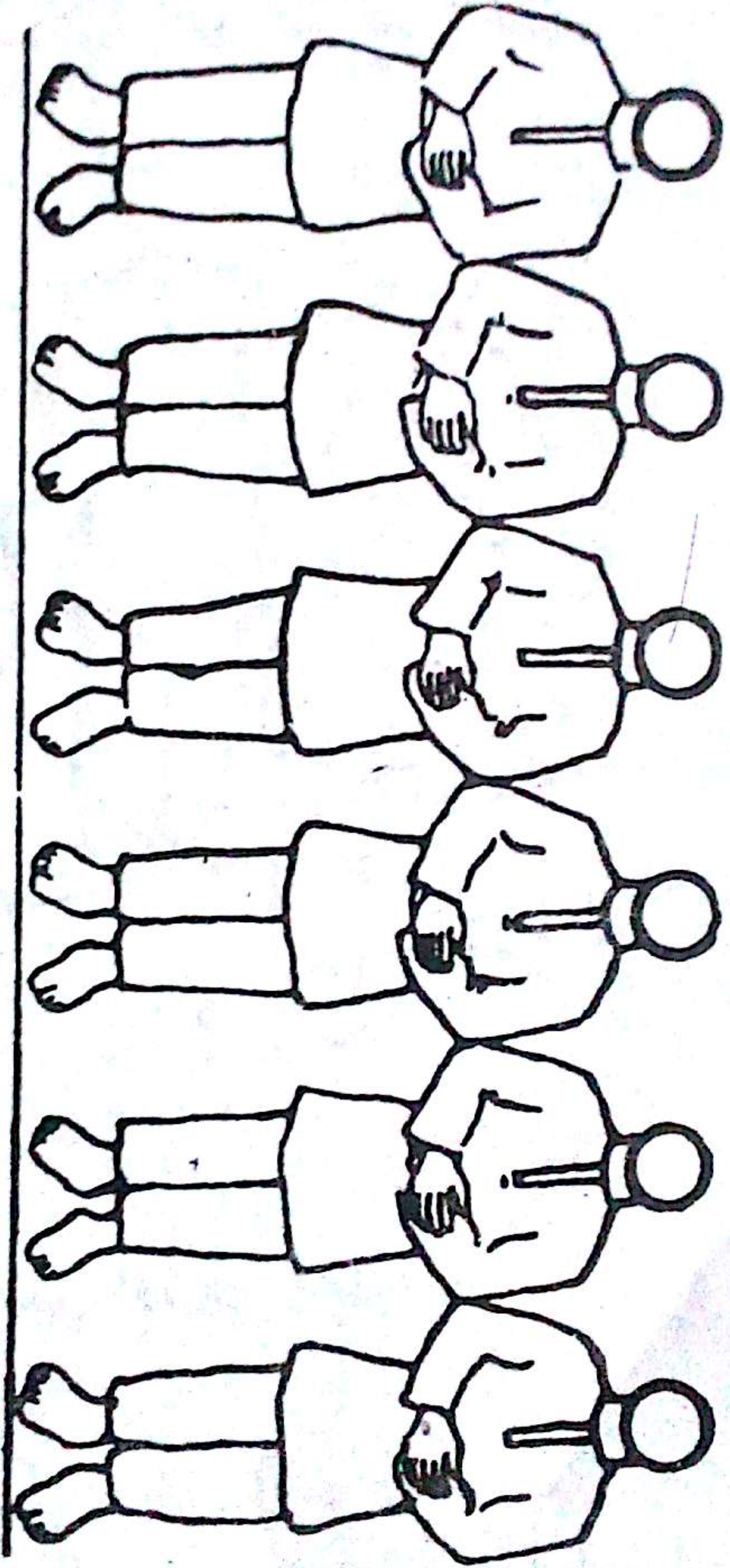
قیام سے مراد ہے ایسا سیدھا کھڑا ہونا کہ گھٹنوں تک ہاتھ نہ پہنچ سکے تحریمہ اور قیام کی حالت میں اپنی نگاہ سجدے کی جگہ رکھو۔

صف اور نماز باجماعت

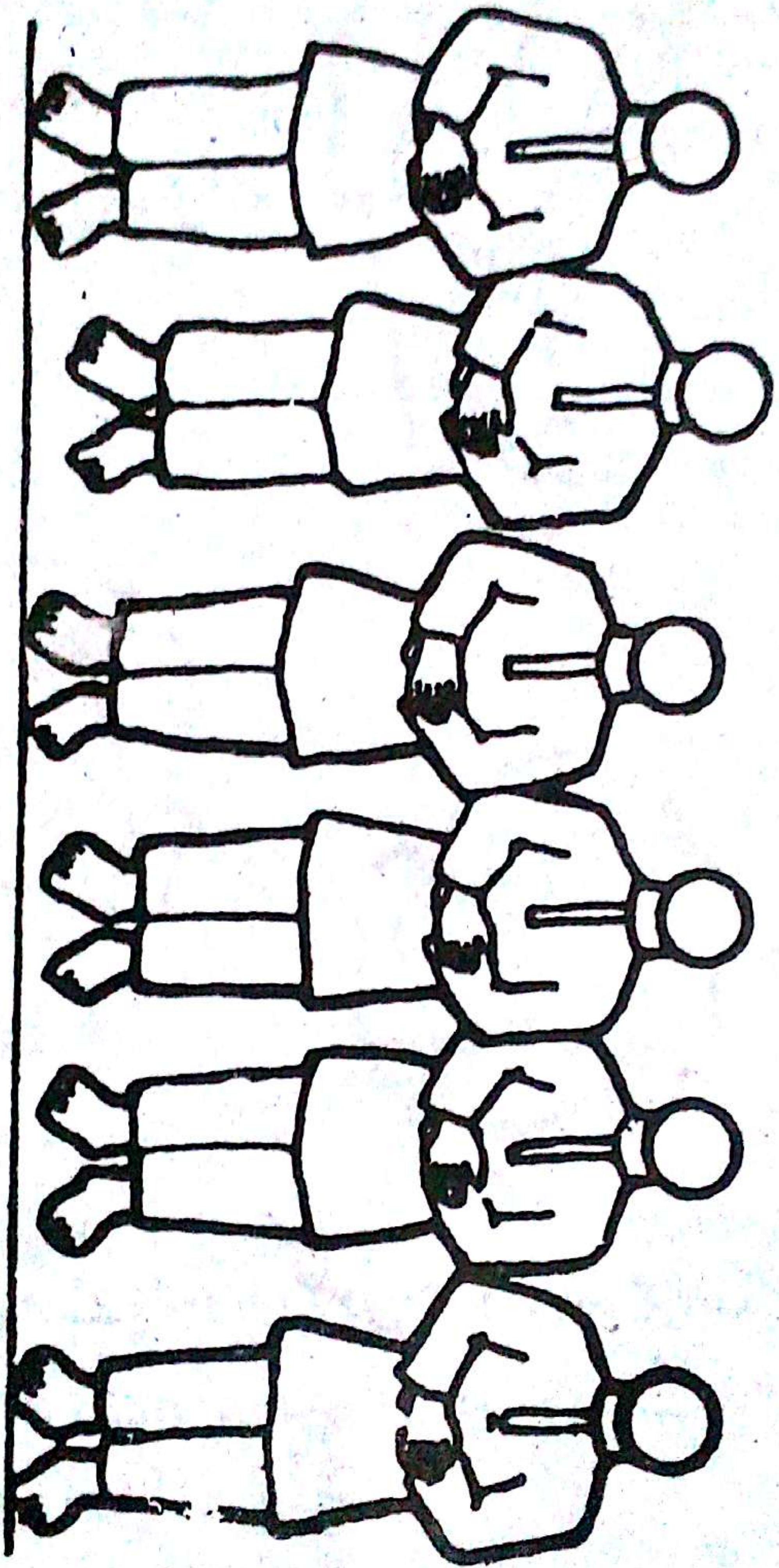


صف اور نماز باجماعت

صف بندی کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ تمام نمازی کہنی سے کہنی ملا کر خوب مل کر کھڑے ہوں سب کی ہنڈلیاں اور ایڑیاں ایک لائن میں ہوں پیروں کی انگلیاں اور قدم قبلہ رخ رہیں۔ دونوں قدموں کے درمیان چار یا پانچ انگل کا فاصلہ رہے۔

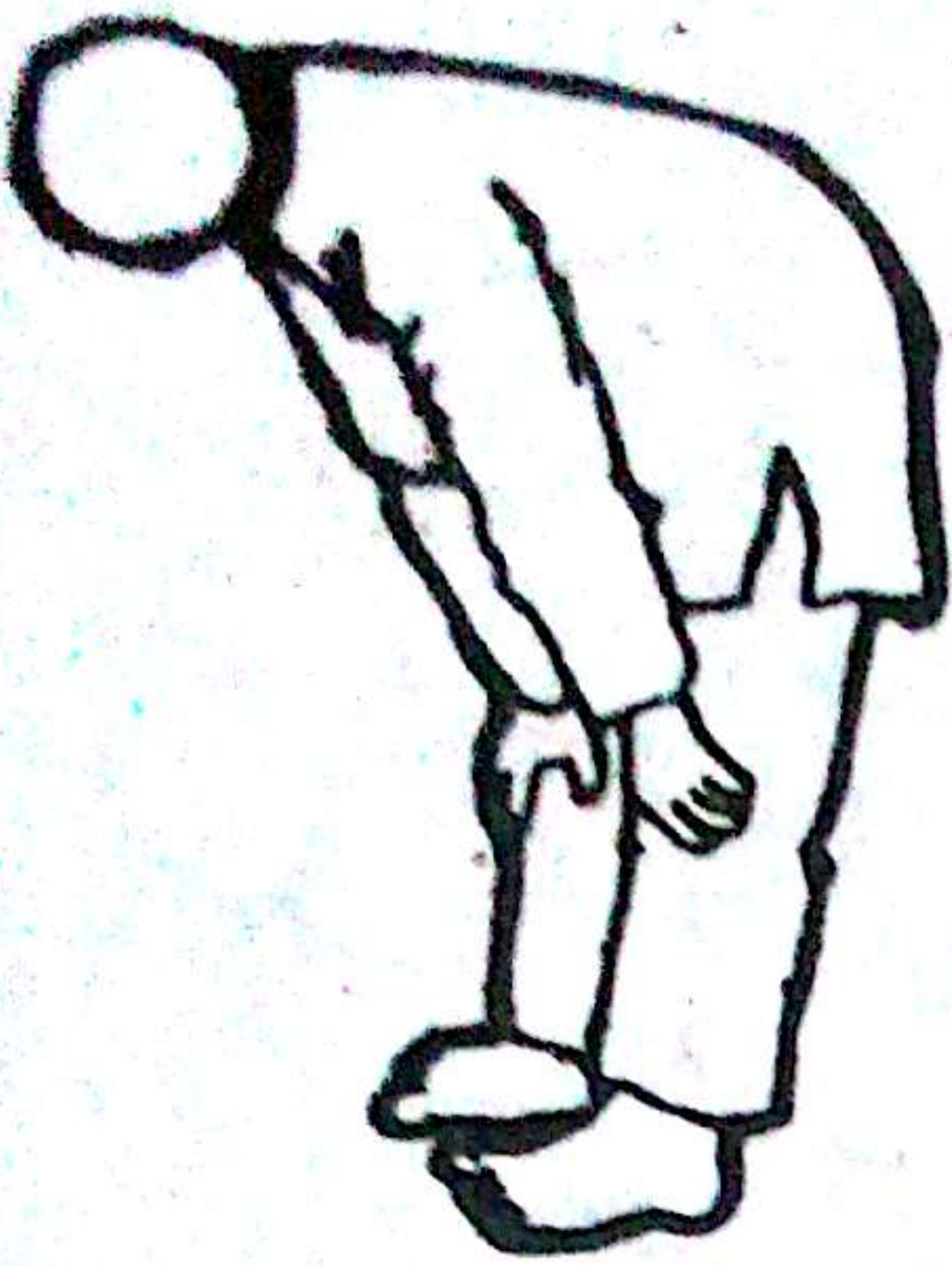


پاؤں کی جگہ انگلیاں اور قدم قبلہ رخ نہیں ہیں یہ طریقہ صحیح نہیں ہے



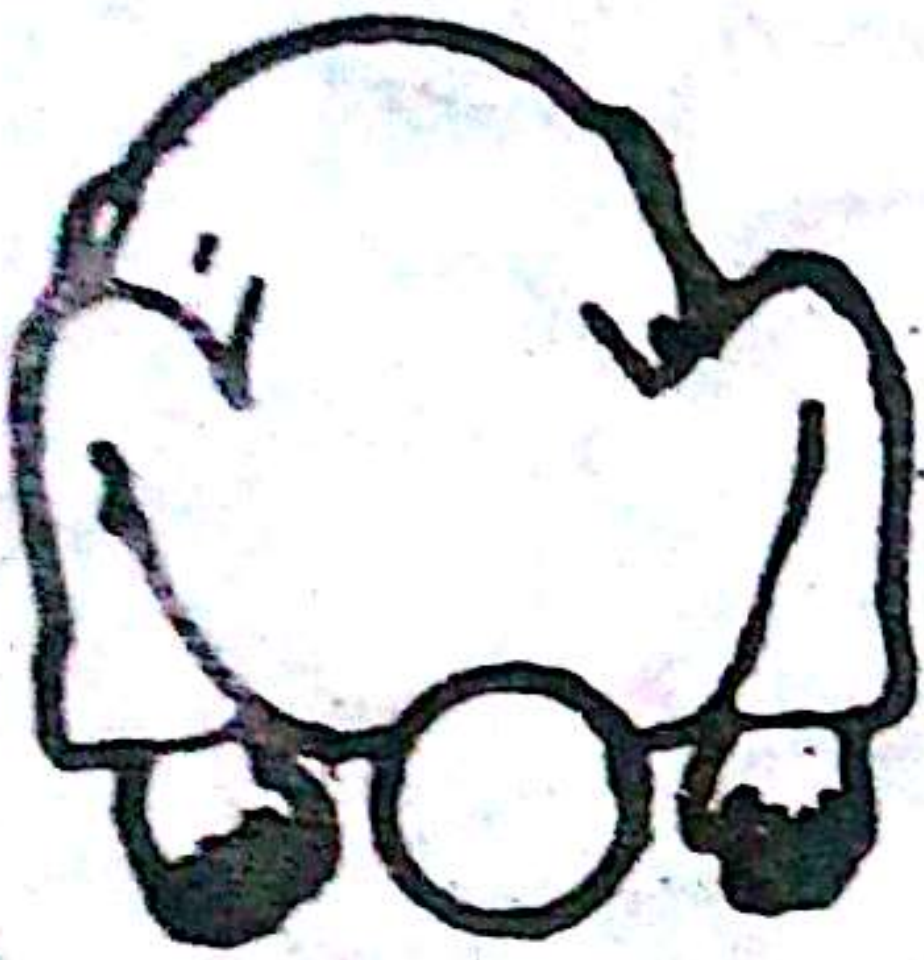
صف بندی ملی کچھ لوگ بیچے اور کچھ آدمی آگے ہو گئے یہ درست نہیں سب آدمی کو ایک قطار میں
 کندھے سے کندھا ملا کر ہونا چاہئے۔

رکوع

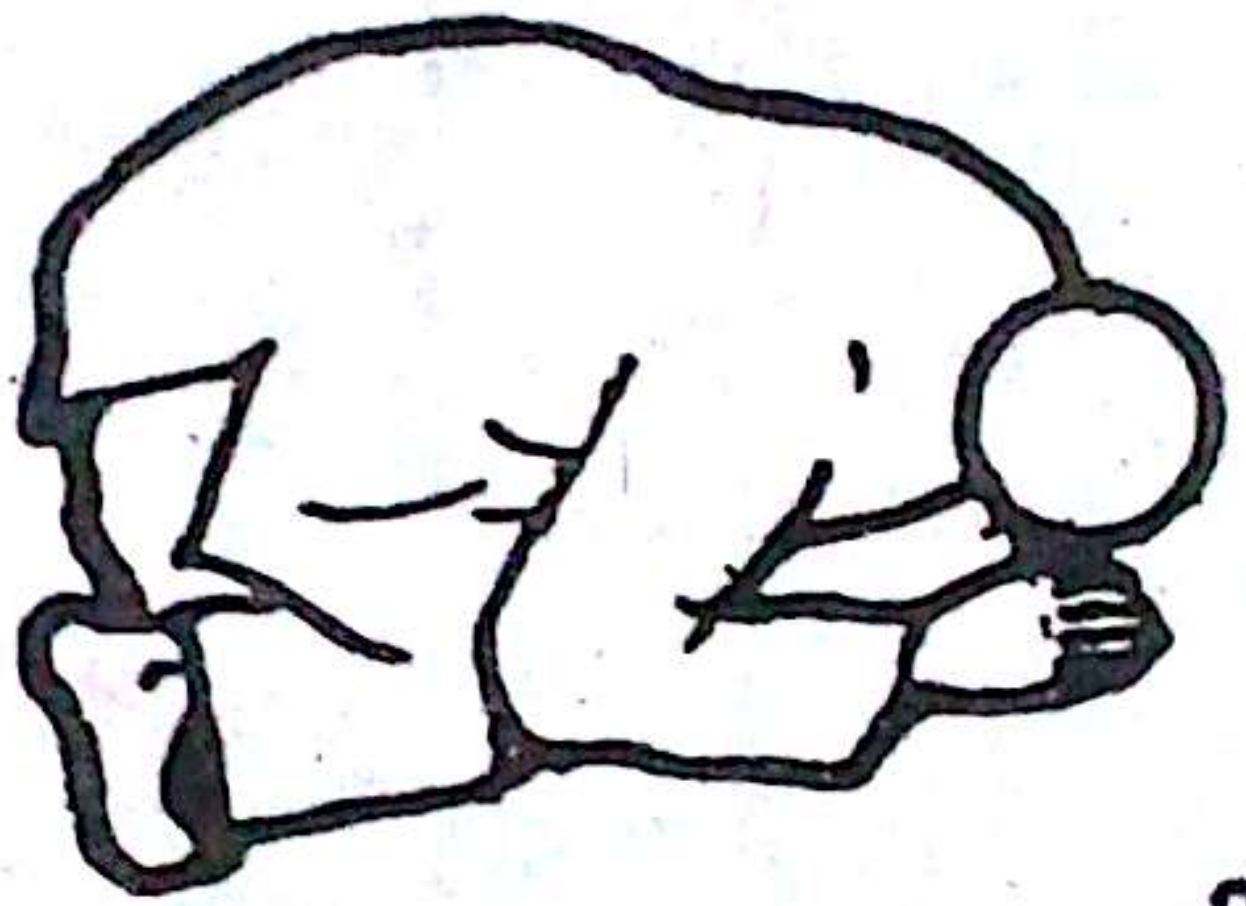


رکوع کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر ان سے دونوں گھٹنوں کو پکڑ لو پیٹھ کو بالکل سیدھی رکھو کہ کمر اور سر برابر ہے ہاتھ پسلیوں میں الگ اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہے نگاہد مول پر ہے۔

سجدہ



1

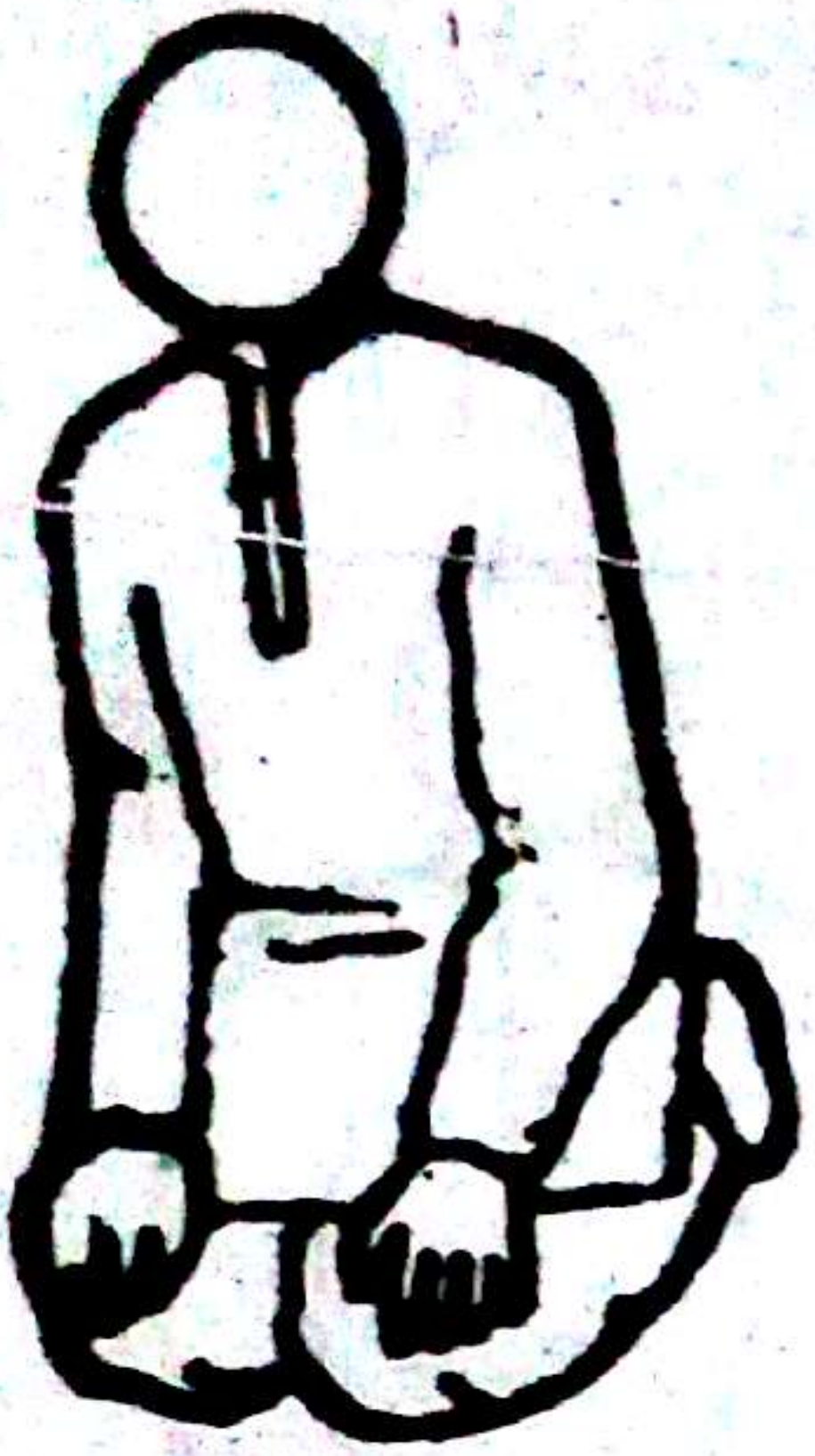


2

سجدے میں

- 1۔ سجدے میں جاتے ہوئے پہلے دونوں گھٹنوں، پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھو، چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رہے اور انگوٹھے کانوں کے مقابل رہے ہاتھوں کی انگلیاں سیدھی ملی ہوئی قبلہ رخ رہے۔
- 2۔ کہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ رہے، پاؤں کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اور قدموں کو کھڑا رکھو نگاہ زمین پر اور دھیان خدا کی طرف رکھو۔

قعدہ



1

تشہد

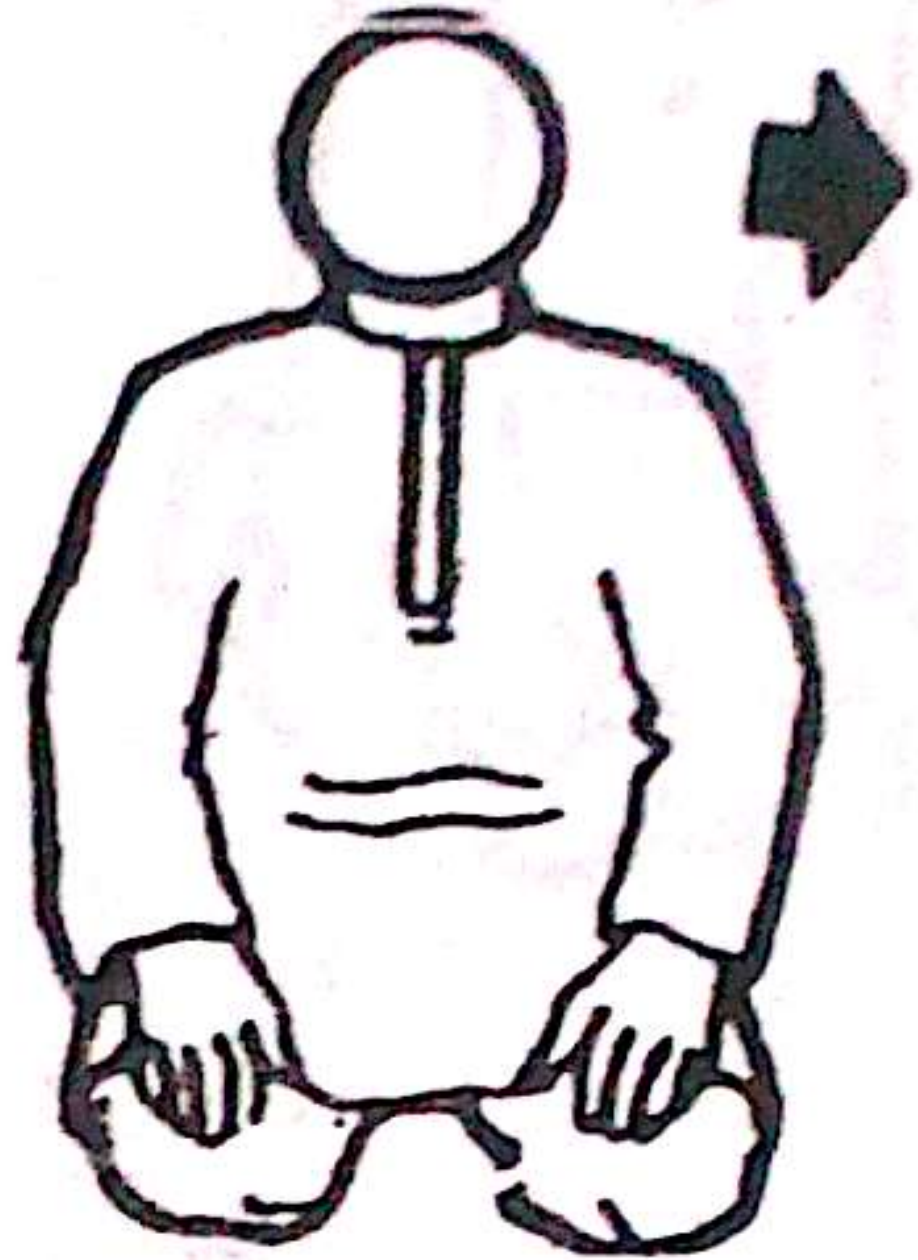


2

1. ہر دوسری رکعت میں اور ہر آخری رکعت میں دوسرے سجدے میں سے سر اٹھا کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف موڑ دو اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو اس طرف کی انگلیاں سیدھی ملی ہوئیں قبلہ رخ رہے اور نگاہ کو دیکھ رہے۔
2. جب اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ پر پہنچو تو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے ہلکے باندھ لو اور چھنگولیاں اور اس کے پاس والی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ پر انگلی اٹھاؤ اور اَللّٰہ پر انگلی جھکا دو اور اس طرح آخر تک حلقہ باندھ رہے رکھو۔

دائیں طرف سلام

بائیں طرف سلام



- 1۔ تشهد اور درود و دعا کے بعد پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔ سلام پھيرو۔ دائیں طرف کے سلام میں نگاہ دائیں کندھے پر رہے اور دائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرو۔
- 2۔ بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور نگاہ بائیں کندھے پر رہے۔ امام دونوں سلاموں میں مقتدیوں کی نیت کرے۔

Sachchi Namaz

ہر قسم کے قاعدے، پارے، قرآن مجید،

حماکل شریف معری و مترجم کے

علاوہ نئے سال کے اسلامی کلینڈر،

اور درسی و دینی کتابیں نہایت

عمدہ طباعت بہترین کتابت

خوبصورت جلد میں مناسب ہدیہ

میں ہمہ وقت دستیاب ہیں۔



نیشا پبلیکیشنز

NISAR PUBLICATION

422, Urdu Market, Wazirpur, Jama Masjid, Delhi-6

Ph.: 23206506, 23264511, 23246408, 23246383, Mobile: 9811215472